بچے کا نام عبد المطلب رکھنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا نام عبد المطلب رکھنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بچے کا نام عبد المطلب رکھنا جائز ہے۔ بلکہ یہ نام رکھنا مستحب ہے کیونکہ عبد المطلب یہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے داداجان رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے اور یہ ایک صحابی رسول، حضرت عبد المطلب بن ربیعہ رضی اللہ تعالی عنہ کا بھی نام ہے، اور حدیث پاک میں ہمیں اچھے اور نیک لوگوں کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، لہذا اس نام میں کوئی حرج نہیں بلکہ اس میں امید ہے کہ نیک لوگوں کی برکتیں بچے کے شامل حال ہوں گی۔

دلائل النبوۃ للبیہقی میں ہے "عبد المطلب جد رسول الله، صلى الله عليه وسلم "ترجمہ: حضرت عبد المطلب رضی اللہ تعالی عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے داداجان ہیں۔ (دلائل النبوۃ، ج 1، ص 85، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تہذیب الکمال فی اسماء الرجال میں ہے "عبد المطلب بن ربيعة بن الحارث بن عبد المطلب بن هاشم القرشي الهاشمي له صحبة وهو ابن ابن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم "ترجمہ: حضرت عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب بن ہاشم قرشی ہاشمی صحابی رسول ہیں اور یہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے چچا کے پوتے ہیں۔ (تہذیب الکمال فی اسماء الرجال، ج 18، ص 278، مؤسسۃ الرسالۃ)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم "ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

حضرت طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے دس بیٹوں کے نام انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے نام پر رکھے اور اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا : "فعلت ذلك تبر کًا بهم "ترجمہ : میں نے ان سے برکت حاصل کرنے کے لیے ایسا کیا ہے۔ (النجم الوھاج فی شرح المنھاج، جلد9، صفحہ530، دار المنہاج، جدۃ)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں : "حدیث سے ثابت کہ محبوبان خدا انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔ "(فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-3871

تاریخ اجراء : 30ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/28مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net